وظیفۂ آیت کریمہ
(حلّ المشکلات)

محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفٰے 23-2-75/6 مغلپورہ۔حیدرآباد

Rs. 8

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

﴿وَذَاالنُّوۡنِ اِذۡ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَیۡہِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ﴾ (الانبیاء/ ۸۷) اور یاکرو ذوالنون (مچھلی والے نبی ۔ یونس علیہ السلام) کو' جب وہ چل دیا غضبناک ہوکر (اس کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ تعالیٰ سے ناراض ہوکر چل دیئے بلکہ اللہ تعالیٰ کے لئے وہ اپنی قوم سے ناراض ہوئے کہ وہ کیوں ایمان نہیں لاتے اور اتباعِ حق سے کیوں دُور بھاگتے ہیں) اور یہ خیال کیا کہ ہم اس پر کوئی گرفت نہیں کریں گے (اس معاملہ میں ہم اس پر سختی نہیں کریں گے یعنی عتاب نہ فرمائیں گے) پھر اُس نے پکارا (فریاد کی) اندھیروں میں کہ' کوئی معبود نہیں سوا تیرے' پاک ہے تو' (بے شک مجھ سے بیجا ہوا) بیشک میں ہی قصورواروں سے ہوں (ضیاء القرآن)

(اگر یہ لفظ 'ظالم' نبی کے لئے کوئی دوسرا کہے تو کافر ہوگا اُن کا اپنے متعلق یہ عرض کرنا کمال ہے یہاں ظلم کے معنی خلاف اولیٰ کام کا سرزد ہوجانا ہے کیونکہ حضرت یونس علیہ السلام نے کسی حکم الٰہی کی خلاف ورزی نہ کی تھی۔ آپ سے یہ خطاء اجتہادی ہوئی کہ آپ نے رب تعالیٰ کے حکم کا انتظار نہ فرمایا اور نینوا بستی سے روانہ ہوگئے بحر روم میں پہنچے)

حضرت یونس علیہ السلام اہل نینوا کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے تھے آپ نے انھیں بہت سمجھایا لیکن اُن کی ہٹ دھرمی بڑھتی ہی گئی۔ عرصۂ دراز تک جب تبلیغ وارشاد کا اُن پر کوئی اثر نہ ہوا تو اُن سے مایوس ہوگئے۔ اس لئے کہ یہ خداوند عالم کو نہیں مانتے اور اُس کے احکام پر عمل پیرا نہیں ہوتے۔ آپ کا دل غصہ سے بھر گیا۔ آپ اذنِ الٰہی کے بغیر وہاں سے ہجرت کر گئے۔ راستہ میں دریا تھا' کشتی میں سوار ہوئے۔ جب کشتی دریا کے بیچ میں پہنچتی تو ہچکولے کھانے لگی۔ ملاحوں نے اپنے خیال کے مطابق کہا کہ کشتی میں ضرور کوئی ایسا آدمی

ہے جو اپنے مالک سے بھاگ آیا ہے۔ اور اسی کی نحوست کی وجہ سے کشتی ڈوبنے لگی ہے۔ جب آپ نے یہ سنا تو اُٹھ کھڑے ہوئے اور اعتراف کیا کہ وہ میں ہوں' چنانچہ آپ کو دریا میں پھینک دیا گیا۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ کشتی میں سواریاں زیادہ تھیں جب کشتی ڈولنے لگی تو باقی سواریوں کے بچانے کے لئے ایک آدمی کو دریا میں پھینکنا ناگزیر معلوم ہوا۔ تین بار قرعہ اندازی کی گئی۔ ہر بار آپ کا ہی نام نکلا۔ آپ نے دریا میں چھلانگ لگا دی۔ حکم الٰہی سے وہاں ایک بڑی مچھلی منہ کھولے کھڑی تھی۔ اس نے فوراً آپ کو نگل لیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے مچھلی یہ تمہاری خوراک نہیں بلکہ ہم نے تیرے شکم کو اس کے لئے قید خانہ بنایا ہے۔ خبردار اسے کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ جب آپ کو مچھلی نے نگل لیا تو اس وقت آپ نے اپنے مولیٰ کریم کو ان پیارے الفاظ سے پکارا ﴿لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ﴾ (الانبیاء/ ۸۷) کوئی

معبود نہیں سوا تیرے، پاکی ہے تجھ کو، بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔
اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور اس کی وحدانیت اور سبوحیت کا اقرار کیا۔
اس وِرد سے مچھلی کے پیٹ میں روشنی پیدا ہوگئی۔ اس سے پہلے تین اندھیرے تھے (۱) رات کا اندھیرا (۲) سمندر کا اندھیرا (۳) مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا۔ یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں چالیس دن سجدے میں یہ وظیفہ پڑھتے رہے اور سوا لاکھ مرتبہ مکمل فرمایا، گویا کہ آپ نے مچھلی کے پیٹ کو مسجد بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کی التجا قبول فرمایا۔ چالیس دن کے بعد مچھلی نے کنارے پر آ کر آپ کو اُگل دیا۔ یہ دعائیہ کلمات بارگاہ الٰہی میں اتنے مقبول ہوئے کہ فرمایا کہ ہم اہل ایمان کو غم واندوہ کے اندھیروں سے یونہی نجات دیتے ہیں۔ یہ واقعہ حقیقتاً باطناً تمام انبیاء علیہم السلام کی ایک عظیم قوتِ شان بیان کرتا ہے کہ اجسامِ انبیاء کو دُنیا کی کوئی طاقت مِٹا نہیں سکتی، نہ آگ پانی مٹی ہوا، نہ ہتھیار، نہ کوئی جانور درندہ۔ (تفسیر نعیمی)

غم اور مصیبت سے نجات : امام احمد ترمذی اور دیگر محدثین سے منقول ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا '**دعــوة ذی النون اذا دعـا ربه وهو فی بطن الحوت لا اله الا انت سبحانك انی کنـت من الظـالمین لم یدع بها رجل مسلم فی شیئی الا استجاب له** ' یعنی حضرت ذی النون کی وہ دُعا جو مچھلی کے شکم میں انھوں نے کی تھی جو مسلمان جس مشکل میں ان الفاظ سے دُعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس دُعا کو قبول فرمائے گا۔ حاکم نے ایک اور ارشاد نبوی اس طرح نقل کیا ہے: **الا اخبرکم بشیئی اذا نزل باحد منکم کرب أو بلاء فد عا به الا فرج الله عنة قیل بلیٰ یا رسول الله**۔ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے پوچھا کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتادوں کہ جب تمہیں کوئی غم اور مصیبت لاحق ہو اور تم اس سے بارگاہِ الٰہی میں التجا کرو تو اللہ تعالیٰ تمہاری مشکل آسان فرمادے۔ صحابہ نے عرض کی اے اللہ کے رسول ضرور ارشاد

فرمایئے تو حضور ﷺ نے یہی دُعا ارشاد فرمائی۔ ہر غم و مصیبت سے نجات کے لئے اس آیت کا پڑھنا تریاق و مجرب ہے۔

وظیفہ آیت کریمہ : ﴿**لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ**﴾ اس دُعا میں اسم اعظم مخفی ہے اسم اعظم کی یہ تاثیر ہے کہ اس کی برکت سے دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ وسیلہ کے ساتھ دُعا کرنا بہتر ہے وسیلہ خواہ اسمائے الٰہیہ (اللہ تعالیٰ کے ناموں) کا ہو خواہ اس کے کسی محبوب بندے کا۔

مشکلات اور بلاؤں سے نجات : احادیث میں حضرت یونس علیہ السلام کی اس دُعا کی بڑی فضیلت آئی ہے اور یہ مجرب دُعا ہے۔
جس مصیبت و بلا میں پڑھے ان شاء اللہ فائدہ عظیم اُٹھائے گا۔
آیۃ کریمہ کی محافل و مجالس کا انعقاد باعث خیر و برکت اور دائمی نجات ہے۔ ان شاء اللہ اس محفل کی برکت سے آفتیں مصبتیں اور پریشانیاں ٹل جائینگی یہ وظیفہ حلِ مشکلات ہے۔

غموں سے نجات پانے کے لئے : جب ہر طرف سے غموں نے گھیر لیا ہو اور تدبیریں کارگر نہ ہوتی ہوں تو وظیفہ آیت کریمہ روزانہ دو ہزار تین سو بہتر (۲۳۷۲) مرتبہ پڑھا کرے، چند دنوں میں ان شآء اللہ غموں کے بادل چھٹ جائیں گے اور مسرت و شادمانی حاصل ہوگی۔
ہر رنج و غم اور مصیبت میں پڑھنا نہایت فائدہ مند ہے نہایت مفید و مجرب ہے

مقدمہ میں بریت کے لئے : اگر کوئی ایسے مقدمہ میں پھنس گیا ہو کہ جس سے خلاصی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو اور مقدمہ میں ملوث ہوجانے کے باعث وہ بہت زیادہ پریشانی میں مبتلا ہو تو اُسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ بکثرت آیت کریمہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے مقدمہ میں بریت حاصل کرنے کی غرض سے دعا مانگے ان شآء اللہ مقدمہ میں بری ہوجائے گا۔

قضائے حاجات کے لئے نفل نماز : حضرت شاہ عبدالعزیز نے اپنے والد بزرگوار حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہما سے

قضائے حاجات کے لئے چار رکعت نفل نماز پڑھنا بیان فرمایا ہے ناظرین کے فائدہ کے لئے ان کی ترتیب بھی لکھی جاتی ہے۔

'مجھ کو میرے والد مرشد نے اجازت فرمائی ہے کہ انسان حاجات مشکلہ کے برآنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ﴿لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْـتَ سُبْحٰـنَكَ اِنِّيْٓ كُنْتُ مِنَ الظّٰـلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْـمُؤْمِـنِيْـنَ﴾ کو سو بار پڑھے۔ دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ﴿رَبِّ اِنِّـيْٓ مَسَّنِـيَ الـضُّـرُّ وَاَنْـتَ اَرْحَمُ الـرّٰحِمِيْنَ﴾ سو بار پڑھے۔ تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ﴿وَاُفَـوِّضُ اَمْـرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ﴾ سو بار۔ چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے ﴿قَـالُـوْا حَسْبُـنَـا اللّٰـهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل﴾ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر سو بار یہ کہے رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ اُن کے وسیلے سے جو سوال کیا جائے اور جو دُعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔ (تفسیر ضیاء القرآن)

ان دُعاؤں کی برکت سے آئی آفتیں ٹل جاتی ہیں مشکلیں حل ہو جاتی ہیں اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ فرمایا ﴿فَـاسْتَـجَـبْـنَـا لَـهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ یعنی اس دُعا کی برکت سے ہم نے انہیں بھی غم سے نجات دی اور قیامت تک مسلمانوں کو بھی اس کی برکت سے نجات دیا کریں گے (مرقات)

معلوم ہوا کہ بزرگوں کی زبان سے نکلی ہوئی دُعا بہت تاثیر والی ہوتی ہے

آیت کریمہ پڑھنے کا طریقہ : ☆ صاحبِ نزہتہ المجالس نے حضرت ابو عبداللہ مغربی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت تحریر کی ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کیا تو عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ! اللہ تعالیٰ

سے میری ایک حاجت ہے میں کس چیز کے ساتھ وسیلہ بناؤں؟ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو بھی اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو اسے چاہئے کہ وہ دو رکعتیں پڑھے اور اُن دو رکعتوں کے چار سجدوں میں چالیس چالیس مرتبہ ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ پڑھے ان شآء اللہ مُراد پوری ہوگی۔

☆ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ آیت کریمہ پڑھنے کا طریقہ بیان فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ اجتماعی شکل میں مل کر ایک ہی مجلس میں بیٹھیں اور ایک ہی مجلس میں باوضو حالت میں نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ سوا لاکھ (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

اگر کسی کو کوئی پریشانی لاحق ہوگئی ہو یا کوئی مشکل یا مصیبت میں مبتلا ہوگیا ہو یا کوئی ایسا شدید خطرہ پیدا ہوگیا ہو کہ جس سے جانی اور مالی نقصان ہو جانے کا اندیشہ ہو تو چاہئے کہ چند اشخاص باوضو حالت میں مسجد میں یا گھر میں مل کر بیٹھ جائیں اور مقصد کے حصول کے لئے دعا

مانگیں بفضل باری تعالیٰ دُعا ضرور قبولیت کا شرف حاصل کرے گی مصیبت سے نجات حاصل ہوگی پریشانی رفع ہو جائے گی۔ یہ بہت ہی پُراثر عمل ہے۔ بزرگانِ دین نے اس عمل پر اتفاق کیا ہے۔

☆ آیت کریمہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ۲۵ دن تک روزانہ ایک وقت مقرر کر کے باوضو حالت میں ۵۰۰۰ مرتبہ پڑھے

غم و فکر دُور ہو : حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص غم و فکر میں مبتلا ہوا تو اُسے چاہئے کہ وہ ﴿لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْـتَ سُبْـحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ کثرت سے پڑھا کرے ان شآء اللہ غم و فکر سے نجات حاصل کرے گا۔ قربتِ الٰہیٰ حاجت روائی اور حادثات سے بچنے کے لئے بہت مفید ہے۔

جائز حاجت اور نیک مقصد : ہر طرح کی نیک اور جائز حاجت کے لئے روزانہ نماز عشاء کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر اول و آخر درود شریف کے ساتھ (۷۰) مرتبہ ﴿يَـاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴾ پڑھے ان شآءاللہ (۴۰) دن کے اندر مقصد میں کامیابی ہوگی اور نیک حاجت پوری ہوگی

کمزوری قلب کے لئے : قلب کو تقویت پہنچانے اور اس کی کمزوری کو دور کرنے کی غرض سے روزانہ نمازِ فجر کے بعد (۲۱) مرتبہ آیت کریمہ پڑھے ان شآءاللہ قلب کو تقویت حاصل ہوگی۔

دشمن کو مغلوب کرنا: دشمن سے نقصان کا اندیشہ وخطرہ رہتا ہو تو چالیس روز تک نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں سر رکھ کر نہایت توجہ ویکسوئی سے ایک ہزار مرتبہ ﴿ فَفِرُّوۡٓا اِلَى اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴾ پڑھے ان شآءاللہ یہ عمل کرنے سے دشمن مغلوب ہوجائے گا اُس کے قلب میں دشمنی کے جذبات سرد ہوجائیں گے اور وہ دشمن صلح کی طرف راغب ہوگا۔

ظالم حاکم کے شر سے بچاؤ: روزانہ باوضو حالت میں ہزار مرتبہ آیت کریمہ پڑھنے پر مداومت کرے ان شآءاللہ ظالم حاکم کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے گا اور ظالم کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

تقویتِ ایمان : ایمان کی تقویت ومضبوطی کے لئے ہر نماز کے بعد سات مرتبہ آیت کریمہ پڑھے ان شآءاللہ خصوصی کرم وفضل ہوگا۔

سفر میں حفاظت : جو یہ چاہتا ہو کہ اس کا سفر بخیر وعافیت گزرے راستے میں کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان نہ ہو تو وہ سفر پر روانہ ہوتے وقت باوضو حالت میں (۴۱) مرتبہ آیت کریمہ پڑھے ان شآءاللہ بحفاظت منزل پر پہنچے گا۔

منصب پر بحالی کے لئے : اگر کسی کو ناجائز طور پر اس کے منصب سے معزول کر دیا گیا اور بحالی کی کوئی ممکن صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو چاہئے کہ وہ روزانہ باوضو حالت میں (۴۱) مرتبہ آیت

کریمہ پڑھنے پر مداومت کرے ان شآءاللہ بہت جلد باعزت طور پر منصب پر بحالی ہوجائے گی۔

حصولِ صحت کے لئے : نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ آیت کریمہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد (۲۱) مرتبہ آیت کریمہ پڑھے اور دعا مانگے۔

حیض کی بے قاعدگی : زنانہ امراض میں یہ آیت کریمہ بہت ہی شافی ہے حیض کی کمی اور حیض کی بے قاعدگی کی حالت میں چاہئے کہ (۱۱) دن تک بلاناغہ روز (۳۴۱) مرتبہ پانی پر پڑھ کر مریض کو پلائے ان شآءاللہ حیض کی بے قاعدگی دُور ہوجائے گی۔

وسعتِ رزق کے لئے : جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے رزق میں خیر وبرکت ہو، رزق حلال کی فراوانی ووسعت ہو، کبھی رزق کی تنگی

نہ آئے تو اُسے چاہئے کہ وہ ہر روز کسی بھی وقتِ معینہ پر باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھنے کا معمول بنالے ان شآءاللہ اس کے رزق میں کبھی بھی کمی واقع نہ ہوگی۔

ہر مرض کے لئے : ہر مرض کے لئے یہ آیت کریمہ پڑھنا انتہائی نافع ہے حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مومن اس آیت کریمہ کو اپنی بیماری میں چالیس مرتبہ پڑھے اور اگر وہ بیماری کی حالت میں مرجائے تو اس کو شہید کا اجر ملتا ہے اگر تندرست ہوگیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (حاکم)

بیماری میں شفاء : ہر طرح کی بیماری سے نجات حاصل کرنے اور شفایابی کے لئے اس آیت کریمہ کا پڑھنا نہایت فائدہ مند ہے روزانہ نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں (۲۱) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائے تو ان شآءاللہ بہت جلد مرض میں افاقہ ہوگا۔